اور علمی کارناموں کو کھول کر بیان کر دیا ہے۔ سوانحی مضامین کا یہ مجموعہ عراقی صاحب کی ان تحریروں پر مشتمل ہے جو وطن عزیز کے مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہوتی رہی ہیں۔ 42 محدثین کرام اور ائمہ دین کے حالات پر محتوی یہ اہم تاریخی دستاویز ہر عام و خاص کیلئے یکساں مفید ہے۔ کتاب کی پرنٹنگ، کمپوزنگ، جلد بندی اور ٹائٹل نے اس کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا ہے۔ ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ عراقی صاحب کا قلم اسی طرح کی عمدہ تحریریں صفحۂ قرطاس پر مرتسم کرتا رہے۔

مسئلہ تین طلاق کی شرعی حیثیت

مصنف: مولانا محمد یونس اجڑانوی خطیب جامع مسجد اہلحدیث منصور والی ضلع گوجرانوالہ

ناشر: مکتبہ ایوبیہ، حدیث محل محمدی مسجد، محمد بن قاسم روڈ کراچی

مولانا محمد یونس اجڑانوی صاحب اپنے علاقے کے مستند اور جید عالم دین ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو بے پناہ علم وفضل سے نوازا ہے۔ وہ پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں دسترس رکھتے ہیں پیش نظر کتاب میں انہوں نے مسئلہ طلاق کے اہم اور پیچیدہ مسائل کو وضاحت سے بیان کیا ہے اس ضمن میں وہ نکاح، طلاق، عدت، بچے کی تربیت وغیرہ کے سلسلے میں اسلامی احکام وتعلیم کے دلائل لائے ہیں کتاب کے آخر میں فاضل مصنف نے ایسے گیارہ بچوں کے نام اور واقعات رقم کئے ہیں کہ جن بچوں نے اپنے زمانہ بچپن یعنی شیر خوارگی کی حالت میں کلام کیا تھا کتاب اپنے موضوع پر عمدہ اور دلچسپ ہے مصنف نے پوری ذمہ داری اور قرآن و حدیث کے دلائل کی روشنی میں مرتب کی ہے۔ تمام احباب وخواتین کو اس کے مطالعے سے فائدہ اٹھا کر اپنی زندگی کی ناخوش گواریوں سے بچنا چاہئے۔ اللہ جزائے خیر دے مولانا یونس صاحب کو کہ جنہوں نے معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے ایک اہم دینی و

سماجی مسئلے پر قلم اٹھایا

عرش فرش دیاں خبراں

مصنف: ابو عبدالرحمٰن محمد شفیع مسکین۔ خادم مسجد علیؓ، شارع ابو بکر صدیق، فاروق اعظم کالونی کھاڑک ملتان روڈ لاہور

صفحات: 328

قیمت: 150

خوبصورت جلد، کتابی سائز عمدہ کتابت اور طباعت۔

مولانا محمد شفیع مسکین صاحب دینی تڑپ رکھنے والے عالم دین ہیں اب تک محمدی نماز، محمدی دعائیں اور دوائیں، شمع محمدی، مذہبی ٹھگ مرزا قادیانی اور جنت کی بہاریں جیسی عمدہ، تحقیقی اور اصلاحی کتب لکھ کر شائع کر چکے ہیں وہ تالیف کا عمدہ ذوق رکھتے اور کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے ہیں۔ عمدہ شاعر بھی ہیں اور پنجابی میں طبع آزمائی فرماتے ہیں۔ پیش نظر کتاب ان کے پنجابی کلام کا دلآویز مجموعہ ہے۔ اس میں انہوں نے اپنے اسلوب خاص میں توحید، اتباع رسولؐ، شان مصطفیٰؐ کے متعلق خوبصورت نعتیہ کلام لکھا ہے۔ شرک و بدعات اور غیر شرعی رسوم وعقائد کی بھی خبر لی ہے۔ اور اس کے رد میں فکر انگیز شعر کہے ہیں۔ انہوں نے اپنے کلام میں ''یوم حساب'' کا بھی نقشہ پیش کیا ہے اور فکر آخرت کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے۔ غرض شفیع مسکین صاجب نے اس کتاب میں کوشش کی ہے کہ قاری کو توحید وسنت کی شاہراہ پر گامزن کر کے اسے فکر آخرت کی طرف راغب کیا جائے۔ وہ اپنی اس کوشش میں کامران ہوئے ہیں۔ یہ کتاب پنجابی زبان وادب میں ایک گراں قدر علمی اضافہ ہے۔ پنجابی اشعار کا ذوق رکھنے والے بھائیوں کیلئے نئی صدی کا بہترین تحفہ ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ مصنف کی اس کاوش کو قبولیت کا شرف بخشے۔ آمین

بقیہ: وجاھدھم به

الفاظ میں کیا۔ قد افلح من تزکی اس نے فلاح پالی جو پاک ہو گیا اب بتائیے یہاں فطرانہ کہاں سے داخل ہو گیا اذان کا طریقہ مؤذن کی فضیلت اور فطرانے کے مسائل الحمدللہ احادیث کی کتابوں میں ہمیں مل جاتے ہیں اور سنت رسول بھی آج تلک اسلامی معاشرے میں موجود ہے ایسے میں ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم کھینچ تان کر کے اسے قرآن سے برآمد کرنے کی کوشش کریں حالانکہ یہ مسلم بات کہ ہمارے لئے جس طرح قرآن کا ماننا ضروری ہے اسی طرح حضرت محمد کی سنت پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔

احسان صاحب! یہ ہے حال آپ۔

دلائل کا آپ نے پہلے تو وجاھدھم به جهادا کبیرا میں قرآنی دعوت کو تلوار کے ساتھ خلط ملط کرنے کی کوشش کی اور پھر دوسری آیات کے ذریعے اپنے موقف کو تقویت دینا چاہی لیکن آپ نے ملاحظہ کیا کہ آپ کی تاویل کس حد تک باطل ہے اور آپ کے دلائل کتنے بے وزن ہیں۔ اصل میں یہ انداز آپ میں علماء کی کمزوریوں کے ردعمل کی وجہ سے آیا ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ آج مسلمانوں کی جو حالت ہے اس کی خرابی کی بہت بڑی وجہ علماء کی اپنی ذمہ واریوں سے بے پروائی بھی ہے۔

سبھی شامل ہیں تخریب چمن میں
خزاں بھی باد گل بھی باغباں بھی

لیکن خدارا! علماء کی غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے علم کی ناقدری نہ کریں علماء کی اصلاح ضرور کریں لیکن علم کی مخالفت سے بچیں اور ان حکمرانوں کا طرز عمل اختیار نہ کریں جو دعویٰ غربت کے خاتمے کا کرتے ہیں۔ مگر بیچارے غریبوں کو ختم کرنے لگتے ہیں اگر آپ کو علماء سے یہ گلہ ہے کہ وہ اپنی تقریروں کے ذریعے قتال کی اہمیت کم کرتے ہیں تو آپ اس میں حق بجانب ہو سکتے ہیں کیونکہ قتال کی اہمیت اسلام میں مسلم ہے اختلاف بس قتال کی حدود و شرائط اخذ کرنے میں ہے۔